بغیر جوئے کے تاش کھیلنا کیسا؟

دار الافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا جوئے کی شرط کے بغیر بھی تاش کھیلنا بھی گناہ ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! تاش کھیلنا مطلقاً ناجائز و گناہ ہے چاہے جوئے کی شرط ہو یا نہ ہو، کہ اس میں لہو و لعب کے علاوہ تصاویر کی تعظیم بھی پائی جاتی ہے۔

سیدی اعلیٰ حضرت امامِ اہلسنت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "تاش اور اسی طرح گنجفہ بوجہ اشتمال واعزازِ تصاویر مطلقاً بلا شرط ممنوع و ناجائز ہے اور مصروف رہنا فسق۔ درمختار میں ہے: کرہ کل لھو لقولہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کل لھو المسلم حرام الا ثلثۃ ملاعبتہ اھلہ وتادیبہ لفرسہ ومناضلتہ بقوسہ۔ ہر کھیل مکروہ ہے حضور انور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اس ارشاد کی بنا پر کہ مسلمان کا ہر کھیل حرام ہے سوائے تین کھیلوں کے: اپنی بیوی سے ملاعبت کرنا اور اپنے گھوڑے کی تعلیم و تادیب کرنا اور سبقت کے لئے اپنی کمان سے تیر اندازی کرنا (ت)۔" (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 560۔561، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

دوسرے مقام پر فرماتے ہیں: "گنجفہ تاش حرام مطلق ہیں کہ ان میں علاوہ لہو و لعب کے تصویروں کی تعظیم ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 141، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا عابد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-2251

تاریخ اجراء: 15 شوال المکرم 1446ھ/14 اپریل 2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net